© rasailojaraid.com

کہ ماضی میں تمام فقہی و کلامی مذاہب جس کا شکار ہوئے ہیں۔

گویا ہماری نفسیاتِ دینی اور ہمارے جذبۂ حُبِّ رسولؐ کا تقاضہ یہ ہے کہ فکر و عمل کی کسی صورت میں بھی ہم بجز کتاب اللہ کی اطاعت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کے دیگر کسی تنقید، کسی تقلید اور انتساب کو اپنے لیے گوارا نہ کریں۔ اور زمان و مکان اور اشخاص وائمہ سے قطع نظر، ہر اس سچائی کو اپنائیں، ہر اس استدلال کو تسلیم کریں اور تجدید و اصلاح کی ہر اس کوشش کو سراہیں، جو قرآن و حدیث پر مبنی ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ اسی حال میں ہمیں زندہ رکھے اور جذب و کیف کے اسی جانفزا عالم میں موت سے دوچار کرے۔ آمین!

(بشکریہ "محدث" بنارس)

شعر و ادب

جناب فضل الرحمان فضلؔ

حمدِ باری تعالیٰ

یا رب تیری شان نرالی — تو ہے سب دنیا کا والی
تیری حمد و ثنا کرتا ہے — پتہ پتہ ڈالی ڈالی
تیرے لطف و کرم سے باقی — گلشنِ دنیا کی ہریالی
تیری عنایت سے قائم ہے — تازگی اور پھولوں کی لالی
تو ہی سب کا روزی رساں ہے — سب کی کرتا ہے رکھوالی
تو ہے داور، مصطفٰےؐ رہبر — باقی ساری خام خیالی
یا رب میری جھولی بھر دے — بھر دے بھر دے جھولی خالی
خالی ہاتھ نہیں جاتا ہے — تیرے در سے کوئی سوالی
یا رب اونچا رہے ہمیشہ — پرچم اپنا سبز ہلالی

لاج میری محشر میں رکھنا
فضلؔ ہے تیرے در کا سوالی

© rasailojaraid.com